ستائیسویں دعا

سرحدوں کی حفاظت کرنے والوں کے حق میں دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ حَصِّنْ ثُغُوْرَ الْمُسْلِمِيْنَ بِعِزَّتِكَ وَ اَيِّدْ حُمَاتَهَا بِقُوَّتِكَ وَ اَسْبِغْ عَطَايَاهُمْ مِنْ جِدَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ كَثِّرْ عِدَّتَهُمْ وَشْحَذْ اَسْلِحَتَهُمْ وَ احْرُسْ حَوْزَتَهُمْ وَ امْنَعْ حَوْمَتَهُمْ وَ اَلِّفْ جَمْعَهُمْ وَ دَبِّرْ اَمْرَهُمْ وَ وَاتِرْ بَيْنَ مِيَرِهِمْ وَ تَوَحَّدْ بِكِفَايَةِ مُؤَنِهِمْ وَ اعْضُدْهُمْ بِالنَّصْرِ وَ اَعِنْهُمْ بِالصَّبْرِ وَ الْطُفْ لَهُمْ فِي الْمَكْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ عَرِّفْهُمْ مَا يَجْهَلُوْنَ وَ عَلِّمْهُمْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَ بَصِّرْهُمْ مَا لَا يُبْصِرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَنْسِهِمْ عِنْدَ لِقَآئِهِمُ الْعَدُوَّ ذِكْرَ دُنْيَاهُمُ الْخَدَّاعَةِ الْغَرُوْرِ وَ امْحُ عَنْ قُلُوْبِهِمْ خَطَرَاتِ الْمَالِ الْفَتُوْنِ وَ اجْعَلِ الْجَنَّةَ نَصْبَ اَعْيُنِهِمْ وَ لَوِّحْ مِنْهَا لِاَبْصَارِهِمْ مَا اَعْدَدْتَ فِيْهَا مِنْ مَسَاكِنِ الْخُلْدِ وَ مَنَازِلِ الْكَرَامَةِ وَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ وَ الْاَنْهَارِ الْمُطَّرِدَةِ بِاَنْوَاعِ الْاَشْرِبَةِ وَ الْاَشْجَارِ الْمُتَدَلِّيَةِ بِصُنُوْفِ الثَّمَارِ حَتّٰى لَا يَهُمَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ بِالْاِدْبَارِ وَ لَا يُحَدِّثَ نَفْسَهٗ عَنْ قِرْنِهٖ بِفِرَارٍ اَللّٰهُمَّ افْلُلْ بِذٰلِكَ عَدُوَّهُمْ وَ اقْلِمْ عَنْهُمْ اَظْفَارَهُمْ وَ فَرِّقْ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ اَسْلِحَتِهِمْ وَ اخْلَعْ وَ ثَائِقَ اَفْئِدَتِهِمْ وَ بَاعِدْ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ اَزْوِدَتِهِمْ وَ حَيِّرْهُمْ فِيْ سُبُلِهِمْ وَ ضَلِّلْهُمْ عَنْ وَجْهِهِمْ وَ اقْطَعْ عَنْهُمُ الْمَدَدَ وَ انْقُصْ مِنْهُمُ الْعَدَدَ وَ امْلَا اَفْئِدَتَهُمُ الرُّعْبَ وَ اخْزِمْ اَلْسِنَتَهُمْ عَنِ النُّطْقِ وَ شَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ وَ نَكِّلْ بِهِمْ مَنْ وَرَآئَهُمْ وَ اقْطَعْ بِخِزْيِهِمْ اَطْمَاعَ مَنْ بَعْدَهُمْ اَللّٰهُمَّ عَقِّمْ اَرْحَامَ نِسَآئِهِمْ وَ يَبِّسْ اَصْلَابَ رِجَالِهِمْ وَ اقْطَعْ نَسْلَ دَوَابِّهِمْ وَ اَنْعَامِهِمْ لَا تَاْذَنْ لِسَمَآئِهِمْ فِيْ قَطْرٍ وَ لَا لِاَرْضِهِمْ فِيْ نَبَاتٍ اَللّٰهُمَّ وَ قَوِّ بِذٰلِكَ مِحَالَ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَ حَصِّنْ بِهٖ دِيَارَهُمْ وَ ثَمِّرْ بِهٖ اَمْوَالَهُمْ وَ فَرِّغْهُمْ عَنْ مُحَارَبَتِهِمْ لِعِبَادَتِكَ وَ عَنْ مُنَابَذَتِهِمْ لِلْخَلْوَةِ بِكَ حَتّٰى لَا يُعْبَدَ فِيْ بِقَاعِ الْاَرْضِ غَيْرُكَ وَ لَا تُعَفَّرَ لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ جَبْهَةٌ دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ اغْزُ بِكُلِّ نَاحِيَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى مَنْ بِاِزَآئِهِمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ اَمْدِدْهُمْ بِمَلٰٓئِكَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ مُرْدِفِيْنَ حَتّٰى يَكْشِفُوْهُمْ اِلٰى مُنْقَطَعِ التُّرَابِ قَتْلًا فِيْٓ اَرْضِكَ وَ اَسْرًا اَوْ يُقِرُّوْا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ وَ اعْمُمْ بِذٰلِكَ اَعْدَآئَكَ فِيْٓ اَقْطَارِ الْبِلَادِ مِنَ الْهِنْدِ وَ الرُّوْمِ وَ التُّرْكِ وَ الْخَزَرِ وَ الْحَبَشِ وَ النُّوْبَةِ وَ الزَّنْجِ وَ السَّقَالِبَةِ وَ الدَّيَالِمَةِ وَ سَآئِرِ اُمَمِ الشِّرْكِ الَّذِيْنَ تَخْفٰى اَسْمَآؤُهُمْ وَ صِفَاتُهُمْ وَ قَدْ اَحْصَيْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَ اَشْرَفْتَ عَلَيْهِمْ بِقُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلِ الْمُشْرِكِيْنَ بِالْمُشْرِكِيْنَ عَنْ تَنَاوُلِ اَطْرَافِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ خُذْهُمْ بِالنَّقْصِ عَنْ تَنَقُّصِهِمْ وَ ثَبِّطْهُمْ بِالْفُرْقَةِ عَنِ الْاِحْتِشَادِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْلِ قُلُوْبَهُمْ مِنَ الْاَمَنَةِ وَ اَبْدَانَهُمْ مِّنَ الْقُوَّةِ وَ اَذْهِلْ قُلُوْبَهُمْ عَنِ الْاِحْتِيَالِ وَ اَوْهِنْ اَرْكَانَهُمْ عَنْ مُنَازَلَةِ الرِّجَالِ وَ جَبِّنْهُمْ عَنْ مُقَارَعَةِ الْاَبْطَالِ وَ ابْعَثْ عَلَيْهِمْ جُنْدًا مِّنْ مَلٰٓئِكَتِكَ بِبَاْسٍ مِنْ بَاْسِكَ كَفِعْلِكَ يَوْمَ بَدْرٍ تَقْطَعُ بِهٖ دَابِرَهُمْ وَ تَحْصُدُ بِهٖ شَوْكَتَهُمْ وَ تُفَرِّقُ بِهٖ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَ امْزُجْ مِيَاهَهُمْ بِالْوَبَآءِ وَ اَطْعِمَتَهُمْ بِالْاَدْوَآءِ وَ ارْمِ بِلَادَهُمْ بِالْخُسُوْفِ وَ اَلِحَّ عَلَيْهَا بِالْقُذُوْفِ وَ افْرَعْهَا بِالْمُحُوْلِ وَ اجْعَلْ مِيَرَهُمْ فِيْ اَحَصِّ اَرْضِكَ وَ اَبْعَدِهَا عَنْهُمْ وَ امْنَعْ حُصُوْنَهَا مِنْهُمْ اَصِبْهُمْ بِالْجُوْعِ الْمُقِيْمِ وَ السُّقْمِ الْاَلِيْمِ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا غَازٍ غَزَاهُمْ مِنْ اَهْلِ مِلَّتِكَ اَوْ مُجَاهِدٍ جَاهَدَهُمْ مِنْ اَتْبَاعِ سُنَّتِكَ لِيَكُوْنَ دِيْنُكَ الْاَعْلٰى وَ حِزْبُكَ الْاَقْوٰى وَ حَظُّكَ الْاَوْفٰى فَلَقِّهِ الْيُسْرَ وَ هَيِّئْ لَهُ الْاَمْرَ وَ تَوَلَّهٗ بِالنُّجْحِ وَ تَخَيَّرْ لَهُ الْاَصْحَابَ وَ اسْتَقْوِ لَهُ الظَّهْرَ وَ اَسْبِغْ عَلَيْهِ فِي النَّفَقَةِ وَ مَتِّعْهُ بِالنَّشَاطِ وَ اَطْفِ عَنْهُ حَرَارَةَ الشَّوْقِ وَ اَجِرْهُ مِنْ غَمِّ الْوَحْشَةِ وَ اَنْسِهٖ ذِكْرَ الْاَهْلِ وَ الْوَلَدِ وَ اْثُرْ لَهٗ حُسْنَ النِّيَّةِ وَ تَوَلَّهٗ بِالْعَافِيَةِ وَ اَصْحِبْهُ السَّلَامَةَ وَ اَعْفِهٖ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَلْهِمْهُ الْجُرْاَةَ وَ ارْزُقْهُ الشِّدَّةَ وَ اَيِّدْهُ بِالنُّصْرَةِ وَ عَلِّمْهُ السِّيَرَ وَ السُّنَنَ وَ سَدِّدْهُ فِي الْحُكْمِ وَ اعْزِلْ عَنْهُ الرِّيَآءَ وَ خَلِّصْهُ مِنَ

urduduas.org

السُّمْعَةِ وَاجْعَلْ فِكْرَهُ وَ ذِكْرَهُ وَ ظَعْنَهُ وَ اِقَامَتَهُ فِيْكَ وَ لَکَ فَاِذَا صَافَّ عَدُوَّکَ وَ عَدُوَّهُ فَقَلِّلْهُمْ فِيْ عَيْنِهِ وَ صَغِّرْ شَاْنَهُمْ فِيْ قَلْبِهِ وَ اَدِلْ لَهُ مِنْهُمْ وَلاَ تُدِلْهُمْ مِنْهُ فَاِنْ خَتَمْتَ لَهُ بِالسَّعَادَةِ وَ قَضَيْتَ لَهُ بِالشَّهَادَةِ فَبَعْدَ اَنْ يَجْتَاحَ عَدُوَّکَ بِالْقَتْلِ وَ بَعْدَ اَنْ يَجْهَدَ بِهِمُ الْاَسْرُ وَ بَعْدَ اَنْ تَاْمَنَ اَطْرَافُ الْمُسْلِمِيْنَ وَ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ عَدُوَّکَ مُدْبِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ خَلَفَ غَازِيًا اَوْ مُرَابِطًا فِيْ دَارِهِ اَوْ تَعَهَّدَ خَالِفِيْهِ فِيْ غَيْبَتِهِ اَوْ اَعَانَهُ بِطَآئِفَةٍ مِّنْ مَالِهِ اَوْ اَمَدَّهُ بِعِتَادٍ اَوْ شَحَذَهُ عَلٰى جِهَادٍ اَوْ اَتْبَعَهُ فِيْ وَجْهِهِ دَعْوَةً اَوْ رَعٰى لَهُ مِنْ وَّرَآئِهِ حُرْمَةً فَاْجُرْ لَهُ مِثْلَ اَجْرِهِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَ عَوِّضْهُ مِنْ فِعْلِهِ عِوَضًا حَاضِرًا يَتَعَجَّلُ بِهِ نَفْعَ مَا قَدَّمَ وَ سُرُوْرَ مَآ اَتٰى بِهِ اِلٰٓى اَنْ يَنْتَهِيَ بِهِ الْوَقْتُ اِلٰى مَآ اَجْرَيْتَ لَهُ مِنْ فَضْلِکَ وَ اَعْدَدْتَ لَهُ مِنْ كَرَامَتِکَ اَللّٰهُمَّ وَ اَيُّمَا مُسْلِمٍ اَهَمَّهُ اَمْرُ الْاِسْلاَمِ وَ اَحْزَنَهُ تَحَزُّبُ اَهْلِ الشِّرْکِ عَلَيْهِمْ فَنَوٰى غَزْوًا اَوْ هَمَّ بِجِهَادٍ فَقَعَدَ بِهِ ضَعْفٌ اَوْ اَبْطَاَتْ بِهِ فَاقَةٌ اَوْ اَخَّرَهُ عَنْهُ حَادِثٌ اَوْ عَرَضَ لَهُ دُوْنَ اِرَادَتِهِ مَانِعٌ فَاكْتُبِ اسْمَهُ فِي الْعَابِدِيْنَ وَ اَوْجِبْ لَهُ ثَوَابَ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاجْعَلْهُ فِيْ نِظَامِ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً عَالِيَةً عَلَى الصَّلَوٰتِ مُشْرِفَةً فَوْقَ التَّحِيَّاتِ صَلٰوةً لاَ يَنْتَهِيْ اَمَدُهَا وَ لاَ يَنْقَطِعُ عَدَدُهَا كَاَتَمِّ مَا مَضٰى مِنْ صَلَوٰتِکَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِکَ اِنَّکَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِّمَا تُرِيْدُ.

۱۔ بارالہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اپنے غلبہ و اقتدار سے مسلمانوں کی سرحدوں کو محفوظ رکھ اور اپنی قوت و توانائی سے ان کی حفاظت کرنے والوں کو تقویت دے اور اپنے خزانۂ بے پایاں سے انہیں مالا مال کر دے۔

۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کی تعداد بڑھا دے۔ ان کے ہتھیاروں کو تیز کر دے۔ ان کے حدود و اطراف اور مرکزی مقامات کی حفاظت و نگہداشت کر۔ ان کی جمعیت میں انس و یک جہتی پیدا کر، ان کے امور کی درستی فرما۔ رسد رسانی کے ذرائع مسلسل قائم رکھ۔ ان کی مشکلات کے حل کرنے کا خود ذمہ لے۔ ان کے بازو قوی کر۔ صبر کے ذریعہ ان کی اعانت فرما۔ اور دشمن سے چھپی تدبیروں میں انہیں باریک نگاہی عطا کر۔

۳۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جس شے کو وہ نہیں پہچانتے وہ انہیں پہچنوا دے اور جس بات کا علم نہیں رکھتے، وہ انہیں بتا دے اور جس چیز کی بصیرت انہیں نہیں ہے وہ انہیں سمجھا دے۔

۴۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور دشمن سے مدمقابل ہوتے وقت غدار و فریب کار دنیا کی یاد ان کے ذہنوں سے مٹا دے اور گمراہ کرنے والے مال کے اندیشے ان کے دلوں سے نکال دے اور جنت کو ان کی نگاہوں کے سامنے کر دے اور جو دائمی قیام گاہیں، عزت و شرف کی منزلیں اور (پانی، دودھ، شراب اور صاف و شفاف شہد کی) بہتی ہوئی نہریں اور طرح طرح کے پھلوں (کے بار) سے جھکے ہوئے اشجار وہاں فراہم کئے ہیں، انہیں دکھا دے تاکہ ان میں سے کوئی پیٹھ پھرانے کا ارادہ اور اپنے حریف کے سامنے سے بھاگنے کا خیال نہ کرے۔

۵۔ اے اللہ! اس ذریعہ سے ان کے دشمنوں کے حربے کند اور انہیں بے دست و پا کر دے اور ان میں اور ان کے ہتھیاروں میں تفرقہ ڈال دے، (یعنی ہتھیار چھوڑ کر بھاگ جائیں) اور ان کے رگ دل کی طنابیں توڑ دے اور ان میں اور ان کے آذوقہ میں دوری پیدا کر دے اور ان کی راہوں میں انہیں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دے اور ان کے مقصد سے انہیں بے راہ کر دے۔ ان کی کمک کا سلسلہ قطع کر دے ان کی گنتی کم کر دے۔ ان کے دلوں میں دہشت بھر دے۔ ان کی دراز دستیوں کو کوتاہ کر دے، ان کی زبانوں میں گرہ لگا دے کہ بول نہ سکیں اور انہیں سزا دے کر ان کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کو بھی تتر بتر کر دے، جو ان کے پس پشت ہیں اور پس پشت والوں کو ایسی شکست دے کہ جو ان کے پشت پر ہیں انہیں

urdu.duas.org

عبرت حاصل ہو اور ان کی ہزیمت و رسوائی سے ان کے پیچھے والوں کے حوصلے توڑ دے ۔

۶۔ اے اللہ ! ان کی عورتوں کے شکم بانجھ ، ان کے مردوں کے صلب خشک اور ان کے گھوڑوں، اونٹوں، گائیوں، بکریوں کی نسل قطع کر دے اور ان کے آسمان کو برسنے کی اور زمین کو روئیدگی کی اجازت نہ دے ۔

۷۔ بارالہا ! اس ذریعہ سے اہل اسلام کی تدبیروں کو مضبوط ، ان کے شہروں کو محفوظ اور ان کی دولت و ثروت کو زیادہ کر دے اور انہیں عبادت وخلوت گزینی کے لئے جنگ و جدال اورلڑائی جھگڑے سے فارغ کر دے تاکہ روئے زمین پر تیرے علاوہ کسی کی پرستش نہ ہو اور تیرے سوا کسی کے آگے خاک پر پیشانی نہ رکھی جائے ۔

۸۔اے اللہ ! تو مسلمانوں کو ان کے ہر ہر علاقہ میں برسرپیکار ہونے والے مشرکوں پر غلبہ دے اور صف در صف فرشتوں کے ذریعہ ان کی امداد فرما تاکہ اس خطہ زمین میں انہیں قتل و اسیر کرتے ہوئے اس کے آخری حدود تک پسپا کر دیں یا یہ کہ وہ اقرار کریں کہ تو وہ خدا ہے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یکتا و لاشریک ہے ۔

۹۔ خدایا! مختلف اطراف و جوانب کے دشمنان دین کو بھی اس قتل و غارت کی لپیٹ میں لے لے۔ وہ ہندی ہوں یا رومی ترکی ہوں یا خزری، حبشی ہوں یا نوبی، زنگی ہوں یا صقلبی و دیلمی اور نیز ان مشرک جماعتوں کو جن کے نام اور صفات ہمیں معلوم نہیں اور تو اپنے علم سے ان پر محیط اور اپنی قدرت سے ان پر مطلع ہے۔

۱۰۔ اے اللہ! مشرکوں کو مشرکوں سے الجھا کر مسلمانوں کے حدود مملکت پر دست درازی سے باز رکھ اور ان میں کمی واقع کر کے مسلمانوں میں کمی کرنے سے روک دے اور ان میں پھوٹ ڈلوا کر اہل اسلام کے مقابلہ میں صف آرائی سے بٹھا دے ۔

۱۱۔اے اللہ ! ان کے دلوں کو تسکین و بے خوفی سے، ان کے جسموں کو قوت و توانائی سے خالی کر دے ۔ ان کی فکروں کو تدبیر و چارہ جوئی سے غافل اور مردان کارزار کے مقابلہ میں ان کے دست و بازو کو کمزور کر دے اور دلیران اسلام سے ٹکر لینے میں انہیں بزدل بنا دے اور اپنے عذابوں میں سے ایک عذاب کے ساتھ ان پر فرشتوں کی سپاہ بھیج ۔ جیسا کہ تو نے بدر کے دن کیا تھا۔ اسی طرح تو ان کی جڑ بنیادیں کاٹ دے ۔ ان کی شان وشوکت مٹا دے اور ان کی جمعیت کو پراگندہ کر دے۔

۱۲۔ اے اللہ!ان کے پانی میں وبا اور ان کے کھانوں میں امراض (کے جراثیم) کی آمیزش کر دے ۔ ان کے شہروں کو زمین میں دھنسا دے، انہیں ہمیشہ پتھروں کا نشانہ بنا اور قحط سالی ان پر مسلط کر دے ۔ ان کی روزی ایسی سرزمین میں قرار دے جو بنجر اور ان سے کوسوں دور ہو ۔ زمین کے محفوظ قلعے ان کے لئے بند کر دے اور انہیں ہمیشہ کی بھوک اور تکلیف دہ بیماریوں میں مبتلا رکھ ۔

۱۳۔ بارالہا ! تیرے دین وملت والوں میں سے جو غازی ان سے آمادۂ جنگ ہو یا تیرے طریقہ کی پیروی کرنے والوں میں سے جو مجاہد قصد جہاد کرے، اس غرض سے کہ تیرا دین بلند، تیرا گروہ قوی اور تیرا حصہ ونصیب کامل تر ہو تو اس کے لئے آسانیاں پیدا کر ۔ تکمیل کار کے سامان فراہم کر ۔ اس کی کامیابی کا ذمہ لے ۔ اس کے لئے بہترین ہمراہی انتخاب فرما۔ قوی و مضبوط سواری کا بندوبست کر۔ ضروریات پورا کرنے کے لئے وسعت وفراخی دے ۔ دل جمعی ونشاط خاطر سے بہرہ مند فرما۔ اس کے اشتیاق (وطن) کا ولولہ ٹھنڈا کر دے ، تنہائی کے غم کا اسے احساس نہ ہونے دے ۔ زن وفرزند کی یاد اسے بھلا دے، قصد خیر کی طرف رہنمائی فرما۔ اس کی عافیت کا ذمہ لے ، سلامتی کو اس کا ساتھی قرار دے، بزدلی کو اس کے پاس نہ پھٹکنے دے، اس کے دِل میں جرأت پیدا کر ۔ زور وقوت اسے عطا فرما، اپنی مددگاری سے اسے توانائی بخش

urdu.duas.org

۔ راہ و روش (جہاد) کی تعلیم دے اور حکم میں صحیح طریق کار کی ہدایت فرما، ریاونمود کو اس سے دور رکھ، ہوس شہرت کا کوئی شائبہ اس میں نہ رہنے دے۔ اس کے ذکر وفکر اور سفر وقیام کو اپنی راہ میں اور اپنے لئے قرار دے اور جب وہ تیرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں سے مدمقابل ہو تو اس کی نظروں میں ان کی تعداد تھوڑی کرکے دکھا، اس کے دل میں ان کے مقام ومنزلت کر پست کر دے۔ اسے ان پر غلبہ دے اور ان کو اس پر غالب نہ ہونے دے۔ اگر تو نے اس مرد مجاہد کے خاتمہ بالخیر اور شہادت کا فیصلہ کر دیا ہے تو یہ شہادت اس وقت واقع ہو جب وہ تیرے دشمنوں کو قتل کرکے کیفر کردار تک پہنچا دے یا اسیری انہیں بے حال کر دے اور مسلمانوں کے اطراف مملکت میں امن برقرار ہو جائے اور دشمن پیٹھ پھرا کر چل دے۔

۱۴۔ بارالہا! وہ مسلمان جو کسی مجاہد یا نگہبان سرحد کے گھر کا نگران ہو یا اس کے اہل وعیال کی خبر گیری کرے یا تھوڑی بہت مالی اعانت کرے یا آلات جنگ سے مدد دے یا جہاد پر ابھارے یا اس کے مقصد کے سلسلہ میں دعائے خیر کرے یا اس کے پس پشت اس کی عزّت و ناموس کا خیال رکھے تو اسے بھی اس کے اجر کے برابر بے کم و کاست اجر اور اس کے عمل کا ہاتھوں ہاتھ بدلہ دے جس سے وہ اپنے پیش کئے ہوئے عمل کا نفع اور اپنے بجا لائے ہوئے کام کی مسرت دنیا میں فوری طور سے حاصل کرلے۔ یہاں تک کہ زندگی کی ساعتیں اسے تیرے فضل و احسان کی اس نعمت تک جو تو نے اس کے لئے جاری کی ہے اور عزت و کرامت تک جو تو نے اس کے لئے مہیا کی ہے، پہنچا دیں۔

۱۴۔ پروردگار! جس مسلمان کو اسلام کی فکر پریشان اور مسلمانوں کے خلاف مشرکوں کی جتھہ بندی غمگین کرے، اس حد تک کہ وہ جنگ کی نیت اور جہاد کا ارادہ کرے مگر کمزوری اسے بٹھا دے یا بے سروسامانی اسے قدم نہ اٹھانے دے یا کوئی حادثہ اس مقصد سے تاخیر میں ڈال دے یا کوئی مانع اس کے ارادہ میں حائل ہو جائے تو اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھ اور اسے مجاہدوں کا ثواب عطا کر اور اسے شہیدوں اور نیکوکاروں کے زمرہ میں شمار فرما۔

۱۵۔ اے اللہ! محمد پر جو تیرے عبد خاص اور رسول ہیں اور ان کی اولاد پر ایسی رحمت نازل فرما جو شرف و رتبہ میں تمام رحمتوں سے بلند تر اور تمام درودوں سے بالاتر ہو۔ ایسی رحمت جس کی مدت اختتام پذیر نہ ہو، جس کی گنتی کا سلسلہ کہیں قطع نہ ہو۔ ایسی کامل و اکمل رحمت جو تیرے دوستوں میں سے کسی ایک پر نازل ہوئی ہو اس لئے کہ تو عطا و بخشش کرنے والا، ہر حال میں قابل ستائش، پہلی دفعہ پیدا کرنے والا اور دوبارہ زندہ کرنے والا اور جو چاہے وہ کرنے والا ہے۔

urduduas.org